11153- رمضان المبارک میں کھانے پینے کا اسراف

سوال

رمضان المبارک میں مختلف انواع واقسام کے کھانے اور مٹھائیوں وغیرہ استعمال کرنے والے کے بارہ میں آپ کی رائے کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

ہر چیز میں اسراف اور فضول خرچی مذموم اور ممنوع ہے ، اور خاص کر کھانے پینے میں اور بھی زیادہ ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{کھاؤ پیؤ اور اسراف وفضول خرچی نہ کرو، یقینا اللہ تعالی اسراف کرنے والوں سے محبت نہیں کرتا}.الاعراف (31) ۔

اور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ اس طرح فرمایا :

(آدمی کے لیے سب سے برا برتن اس کا بھرا ہوا پیٹ ہے ، ابن آدم کو چند لقمے ہی کافی ہیں جن سے وہ اپنی پیٹھ سیدھی رکھے ، اگر وہ ضرور ہی بھرنا چاہے تو (پیٹ کے تین حصے کرے) ایک کھانے کے لیے ، اور ایک پینے کے لیے ، اور ایک حصہ سانس کے لیے) سنن ترمذی حدیث نمبر (2380) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (3349) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ترمذی (1939) میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

کھانے پینے میں اسراف کے اندر بہت سے مفاسد پائے جاتے ہیں جن میں سے چند ایک کو ذیل میں ذکر کیا جاتا ہے :

انسان دنیا میں جتنی بھی اچھی پاکیزہ نعمتیں حاصل کرتا ہے اس کا آخرت میں اتنا ہی حصہ کم ہو جاتا ہے ۔

امام حاکم رحمہ اللہ تعالی نے ابوجحیفہ رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(دنیا میں زیادہ پیٹ بھر کر کھانے والے روز قیامت سب سے زیادہ بھوکے ہوں گے) ۔

اور ابن ابی الدنیا نے کچھ الفاظ کی زیادتی کے ساتھ روایت کی ہے :

تو ابوجحیفہ رضی اللہ تعالی عنہ نے موت تک کبھی بھی پیٹ بھر کر کھانا نہیں کھایا ۔

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے السلسلۃ الصحیحۃ (342) ۔

عمر رضی اللہ تعالی عنہ کا قول ہے :

اللہ کی قسم اگر میں چاہوں تو تم سے بہتر اور نرم لباس زیب تن کرسکتا ہوں ، اور تم سے اچھا اور بہتر کھانا کھا سکتا ہوں ، اور تم سے بہتر اور اچھی زندگی بسر کر سکتا ہوں ، لیکن میں نے دیکھا ہے کہ اللہ تعالی نے ایک قوم کو ان کے فعل کی وجہ سے عار دلاتے ہوئے فرمایا ہے :

{تم نے اپنی نیکیاں دنیا کی زندگی میں ہی برباد کردیں اوران کے فائدے اٹھا چکے ، پس آج تمہیں ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی ، اس باعث کہ تم زمین میں ناحق تکبر کیا کرتے تھے ، اوراس باعث بھی کہ تم حکم عدولی کیا کرتے تھے } الاحقاف (20) ۔ دیکھیں حلیۃ الاولیاء (49/1) ۔

یہ بھی ہے کہ : زیادہ کھانے پینے کی وجہ انسان بہت ساری اطاعات کرنے سے مشغول ہوجاتا ہے اور کماحقہ اطاعات نہیں کرسکتا ، مثلا قرآن مجید کی تلاوت وغیرہ ، حالانکہ ضروری تو یہ ہے کہ مسلمان کے لیے اس مہینہ میں شغل ہی اطاعت ہونا چاہیے جیسا کہ سلف صالحین کی عادت تھی ۔

آپ دیکھتے ہونگے کہ عورت دن کا اکثر حصہ باورچی خانے میں کھانے پکانے کے لیے ہی صرف کردیتی ہے ، اوراسی طرح رات کا بھی اکثر حصہ کھانے پکانے اور مشروبات تیار کرنے میں گزرجاتا ہے ۔

مفاسد میں یہ بھی ہے کہ : انسان جب زیادہ کھائے پیے تو اس میں سستی پیدا ہوجاتی ہے ، اور نیند بھی زیادہ آتی ہے ، جس سے وہ اپنا زیادہ وقت ضائع کربیٹھتا ہے ۔

سفیان ثوری رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

جب آپ اپنے جسم کو صحیح رکھنا چاہتے اور نیند کم کرنا چاہتے ہیں تو کھانا کم کھایا کرو ۔

یہ بھی ہے کہ :

زیادہ کھانے سے قلبی غفلت پیدا ہوتی ہے ۔

امام احمد رحمہ اللہ تعالی سے پوچھا گیا کہ :

کیا پیٹ بھر کر کھانے والا کو رقت قلبی حاصل ہوتی ہے ؟

امام احمد رحمہ اللہ تعالی نے کہا : میرے خیال میں ایسا نہیں ہوتا ، یعنی اسے یہ حاصل نہیں ہوسکتی ۔

واللہ اعلم .